MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا یاد تو وہ تھا پیر کی شیریں کو دلا تھی
دل اونپہ تصدق تھا تو جان آنپہ فدا تھی

واللہ بدون مر بھی مجھے نک نظر ہی
دو آنکھیں ہین پر سب سے جدا ایک نظر ہی

بھجواؤں جو سوغات نہ بد لیجیو میری
مشکل میں پکاروں تو مدد کیجیو میری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب خاک ہیں تم فاطمہ کے نور نظر ہو
ہے یہ میں خوشی میری جو منظور نظر ہو

شیریں کو ولی چہرا تھی اب ہمسر نہ لیکی
الفت ترو ہوگا کہ نہ جا دو تمہیں دیکھی

عابد نے عجب طرح جدا ہوتی تھی شیریں
یاں روتی تھی سجاد وہاں روتی تھی شیریں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلب تو ہے جو خوش دی شاد وہ جانو
بخشا دل و جان تو اسے بخشا دل و جانو

نظروں کا شرف آج تمہیں حق نے دیا ہے
شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے

دنیا کا تمہیں سب حشم و جاہ ہو لکھ کر
اور بھیجو تو تمہیں سرہ ہے تیرا جاہ ہو اکبر

۱۰

[illegible]

ہاتف کی ندا آئی یہ مظلوم ازل ہے
تقدیر میں اکبر کی فقط برچھی کا پھل ہے

۱۱

[illegible]

پیاسا گئی دلہا ترے گھر آویگا شبیر
پیاسا ہی ترے گھر سے چلا جاویگا شبیر

۱۲

[illegible]

دونو نے خیال قدرت رب ازلی ہے
بس نام خدا ایک نبی ہم ایک علی ہے

۱۳

[illegible]

یا شاہ میں صدقے ہیں خدا پھر نہ ملوگے
اسطرح جو روٹھے ہو تو کیا پھر نہ ملوگے

۱۴

[illegible]

لیجیو یہ دعا چین ملو جس سے ہمیں بھی
آزاد خدا کر دی جہنم سے ہمیں بھی

۱۵

[illegible]

وہ کہتا تھا تو اونکی ہیں اونکا یہ گھر اونکا
تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئے گا سر اونکا

۱۶

[illegible]

میرا بھی یہ بالی ہے فرزند فقط ہے
تقدیر کی [illegible]

۱۷

[illegible]

دیدار ہمیشہ کا ملا دین خدا کا
روشن [illegible]

۱۸

[illegible]

کہتا ہے یہ دل آ بیٹھے مولا مرے گھر میں
[illegible] ماہ صفر میں

۱۹

[illegible]

غش کر گئی تھی اقرار امام دو جہان پر
اسکی یہ خبر تھی کہ سر آئی گا سنان پر

۲۰

[illegible]

شہ کی لیے تیار کبھی کرتی غذا کو
مولا جو نہ آئی تو کھلا دیتی گدا کو

۲۱

[illegible]

وان لکھتی تھی قبر سے اور شاہ وطن سے
یان روح نکلتی تھی شیرین کی بدن سے

۲۲

[illegible]

دنیا میں تھی ہی نہیں اور نہیں دنیا کی خبر ہے
لوگو تمہیں کچھ دلبر زہرا کی خبر ہے

۲۳

[illegible]

اندیشوں نے یہ حال کو تبدیل کیا تھا
پوشاک بدلنا بھی غرض چھوڑ دیا تھا

۲۴

[illegible]

پوشاک کی کچھ تجھکو خبر ہو نہ ردا کی
اللہ رے سب خیر کرے آل عبا کی

۲۵

[illegible]

کی آب دم تیغ ظلم سے ماندی مسلم
غرہ کو ہوئی کوفہ میں قربانی مسلم

۲۶

[illegible]

شہروں سے سلح باندھی ہوئی آتی ہیں فوجیں
کوفہ کو شب و روز چلی جاتی ہیں فوجیں

۲۷

[illegible]

ای لشکریو کہدو کہ دل میرا حزین ہے
یہ جنگ حسین ابن علی سے تو نہیں ہے

۳۰

[illegible]

یہ موج ستم قتل کو شبیہ کی چلی ہے
سید تو زمانہ میں حسینؑ ابن علیؑ ہے

۳۱

[illegible]

واں سر گہن میں تھا غم شاہ زمن میں
یاں طوق سے خورشید قیامت تھا گہن میں

۳۲

[illegible]

یہ قہر جو نازل ہوا مولا کا کرم ہے
دنیا میں ابھی مالک دنیا کا قدم ہے

۳۳

[illegible]

یاں سر ہو اگر دشت جدا سبط نبیؐ کا
واں لاشہ تھا شبیہ حسینؑ ابن علیؑ کا

۳۴

[illegible]

تو نے بھی سنا شور جو بالائی ہوا ہے
تا عرش یہی ہائے حسینا کی صدا ہے

۳۵

[illegible]

سجادؑ و شتربان بنے آل عبا کے
نیزوں پہ رکھے ظالموں نے سر شہدا کے

۳۶

[illegible]

اکبر جو علی بیچ کے لاشے سے جدا تھے
اس صدمہ سے چودہ طبق [illegible] تھے

۳۷

[illegible]

یا فاطمہ کا لاڈلا مقتول ہوا ہے
یا ذبح کوئی بندۂ مقبول ہوا ہے

۳۸

[illegible]

یا شاہ نجف دیکھو تو کیا کرتا ہے شمشیر
دو دو عدو کو اک سر ہے [illegible] شمشیر

۴۳

[illegible]

لیکن مرا وعدہ بھی وفا کیجیو شبیر
امت کو قیامت میں بچا لیجیو شبیر

۴۴

[illegible]

دیکھا ہی ابھی صحن میں شبیر کھڑے تھے
پر غم بھی بہت تھا او نہیں صدقے ہوئے تھے

۴۵

[illegible]

دیکھا تو نہ اکبر نہ حسین ابن علی ہے
اک نیزہ پہ لیکن سر ہمشکل نبی ہے

۴۶

[illegible]

مشتاق مری شام و سحر رہتی ہے شیریں
پوچھو کوئی رستہ میں کدھر رہتی ہے شیریں

۴۷

[illegible]

آقا جو مرا پوچھے کہ کیا کرتی ہے شیریں
کہیو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہے شیریں

۴۸

[illegible]

گردن نہ اوٹھائی نہ ادھر کو نہ ادھر کو
بچوں کو لیے گود میں جھکائے ہوئے سر کو

۴۹

[illegible]

وعدہ ترا لایا ہے ہمیں دشت بلا سے
پھر آئی بھی ہیں پیاسے یہ جائینگے بھی پیاسے

۵۰

[illegible]

جب تجھ سے تھی اب تو شبیہ ہو گیا گھر
شبیر کے پہلو میں کھڑی ہو گیا گھر

۵۱

[illegible]

وہ بولی میں بن باپ کا کہلاتا ہوں بھائی
وارث تو نہ رہا ملک میں شرماتا ہوں بھائی

[illegible]

آگے تھیں یہ سب رہ نشین بلوے میں بیاں
وارث تو قضا کر گئی وہ وارثی سب ہیں

[illegible]

بندی ہے یہ سب پردہ نشینان عرب کی
تو اسکی خبر پوچھیو سلطان عرب کی

[illegible]

در دادو تھا ہیں درد کو مری دل میں بلا لوں
تیر سے جو اتر دو تو کلیجے سے لگا لوں

[illegible]

مظلوم اسے کہتی ہیں جسکا کہ یہ سر ہے
اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے

[illegible]

پوچھا یہ سکینہ نے کہ لوگو کدھر آئے
بولا سر شبیر کہ شیریں کو گھر آئے

[illegible]

ان دودھ ہمری یا پھوپھی پہ دائی فدا ہو
ملتی ہیں دو وقت اور ستم آنا سے جدا ہو

[illegible]

نسبت نہیں اُس کو جو کوئی رشتہ دین سے
یہ فوج تو تعدی لیے آئی ہے کمین سے

[illegible]

زلف سر شہ کھیری روئی تو رستے پڑی تھی
یہ زوجہ کی تو فاطمہ سر کو کھڑی تھی

[illegible]

نوحہ سر عباس پہ تھا ہائے سکینہ
تھی سر کی طرف گردن کو جھکائے سکینہ

۵۸

[illegible]

نیزوں پہ شہید وں کی کٹی سر نظر آئے
شب کو کئی خورشید برابر نظر آئے

۵۹

[illegible]

ڈھونڈھیگی تو ایسے کہیں ناشاد نہ ہونگے
ہم ایسے لٹے ہیں کہ پھر آباد نہ ہونگے

۶۰

[illegible]

ماں باپ کو اکبر کا خدا بیاہ دکھائے
شہزادی کی مجکو دولھن اللہ دکھائے

۶۱

[illegible]

پہچان لے شیریں کہیں ایسا غضب ہے
وہ قوم صدا مائے حسینا کی لبوں پر ہے

۶۲

[illegible]

سیدانیوں کی چین سے چین اپنا فقط ہے
مسلم کا ہوا خون یہ سچ ہے کہ غلط ہے

۶۳

[illegible]

اب لاکھ تم انکار کرو کسکو یقین ہے
کیوں قید ہو یہ بانو کی شپیر نہیں ہے

۶۴

[illegible]

گو خاک پہ تم حال غریبی سے ہوئی ہو
پر کیسی مشابہ مری بی بی سے ہوئی ہو

۶۵

[illegible]

آباد تو بی بی مری شہزادی کا گھر ہے
اب گود میں پوتا ہے دیا کوئی پسر ہے

۶۶

[illegible]

بانو نے سنی بانو کی ہمشکل تو تو ہے
زہرا کی ندا آئی یہی میری بہو ہے

[illegible]

زینب نے کہا گو تو ردا لائیگی شیریں
شبیر کو کس طرح سے کفنائیگی شیریں

[illegible]

اب حاضری آقا میں ترے مرلی کی لاؤں
دکھتیں ہیں بری تیر یتیموں کو رلاؤں

[illegible]

وہ بولی تو چلا کے ترا وہ میاں کدھر ہے
شبیر ترے ہاتھوں پہ بی زادہ کا سر ہے

[illegible]

مہمان ہوں میں بھی پھر پلٹ کر نگی
یا اپنی پھپی بی بی کی مدارات کریگی

[illegible]

اب گود میں میری مرا سردار ہے لوگو
مہمان مرا صادق الاقرار ہے لوگو

[illegible]

زہرا کی صدا آنے لگی آل نبی کو
لو بھیجو اب رو کو حسین ابن علی کو

[illegible]

لکنت جو زباں کرتی ہے کیا ضعف ہے اماں
سو بار مجرا مری تسلیم کہاں ہو

[illegible]

کیا لیکے یہ سر قبر نبی پر کو چلی ہوں
بچھڑی ہوئی ہوں سبط کو بھی چلی ہوں

[illegible]

شیریں کبھی صدقے تھی سر شاہ امم پر
گنڈو چھیکے جھڑکتی تھی گلاب اہل حرم پر

[illegible]	[illegible]	[illegible]
پانی کو ترس کر کے بھائی جو موے ہیں اسوقت بھی سوکھی ہوی لب کو لئے ہیں	سیراب جو تمکو نہیں اعدا نے کیا ہے سو ہمنے بھی پانی نہیں کوثر کا پیا ہے	شبیر نے قدم چومکے اکبر کو دعا دی سر دھر کے سیدانیوں اولاد کو دعا دی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لکھا ہے کہ یا شنگ شہ نے جو کلام کئے لب ہو گئے بند آنکھوں سے آنسو نکل آئے	پانی پہ کون ابن علی پیاسا ہوا ہے اور فاتحہ تک نہیں پیاسوں کا ہوا ہے	کٹتا نہیں سر دھڑا پنی کو دیتے ہو لوگو دیتا ہے کوئی اور تو لیتے ہو لوگو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اصغر اسی پانی کے لئے قتل ہوئے ہیں دریا پہ برادر تھا پیاسے موے ہیں	بھیا علی اصغر کی قسم میں نہ پیوں گی بابا نہیں تو میں ہی کبھی نہ پیوں گی	کچھ دیکھ کے یہ سمجھا دو تو اب شمر لعیں کو ناقہ پہ بٹھا دو مرے بیمار پسر کو

۴۲

شبیر نے زینب سے کہا رو کے بہن زینب
اور دونوں نے بیمار کی اس حال میں کی تاب
بولا وارث تو بچہ ہے دلاور بھی سکینہ
کہتی ہے سکینہ کی اذیت سے بچا

یہ بیڑی سب مجھے یا مری شوہر کو پہنا دو	بن باپ کی بچی کی مگر جان بچا دو

۴۳

شیریں نے جو سنا جب یہ کہ زنداں میں نہیں شہ
اور کہنے لگی سر کو پٹک کر نہیں شہ
فرماتے تھے کھولے گا کوئی قید کا در
یہ حال تھا بیٹھی تھی جو بیبیوں میں بصد آہ

یاں روتی تھی شیریں وہاں بیووں کا لکا تھا	تا عرش بریں ماتم شاہ شہدا تھا

۴۴

یہ مجرا و ماتم ہے جو سیزدہ و فغان ہے
شیریں نے جو لکھی ہے وہی نقش بیان ہے
مصرع ہے یہ کس کا ذوق روان ہے
اب نظم میں نظر خیال اعدا کا گمان ہے

منصف ہو تو دعویٰ نکریں لاف زنی کا	سکہ ہی مرے نام پہ شیریں سخنی کا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com